43028 ـ حالت حيض اورنفاس ميں بيوى سے جماع كى حرمت ميں حكمت

سوال

نفاس اورحيض كى حالت ميں بيوى سے ہم بسترى كى حرمت ميں كيا حكمت ہے ؟
اوراگرحرمت كا سبب خون ہے كيونكہ وہ خون پليد اورنجس ہے توپھر كيا كنڈوم (غبارہ) استعمال كركے ہم بسترى كرنا جائز ہوگا كہ نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالى نے مردوں پر بيويوں سے حالت حيض ميں ہم بسترى كرنا حرام كى ہے ، قرآن مجيد نے حرمت كى علت بھى بيان كى ہے اورحيض كوگندگى كہا ہے فرمان بارى تعالى ہے :

آپ سے حيض كے بارہ ميں سوال كرتے ہيں ، كہہ ديجئے كہ وہ گندگى ہے ، حالت حيض ميں عورتوں سے الگ رہو
البقرۃ (222) ۔

اوراس كے بارہ ميں علمى ريسرچ بھى ہمارے ليے اس ميں سے كچھ گندگي كا انكشاف كرتى ہے جس كا آيت كريمہ ميں اشارہ كيا گيا ہے ، ليكن وہ بھى پورى طرح اس گندگى تك نہيں پہنچ سكے جوآيت قرآنى بيان كرتى ہے ۔

ڈاكٹر محيى الدين العلبى كا كہنا ہے :

حيض والى عورت سے حالت حيض ميں جماع كرنے سے ركنا واجب اور ضرورى ہے ، اس ليے كہ اس سے جماع اورہم بسترى كرنے كى بنا پرحيض كے خون مين شدت اورتيزي پيدا ہوتى ہے ، كيونكہ رحم كى رگيں دباؤ كا شكاراورركيں ہوئي ہوتى ہيں ان كا پھٹنا آسان اورجلدى خراب ہوجاتى ہيں ۔

اوراسى طرح اندرونى پردے ميں خراشيں پيدا ہونا بھى آسان ہوتى ہيں جس كى بنا پر جلن اورخارش كے پيدا ہونے كے امكانات ہوتے ہيں جو رحم كے اندر بھى سوجن اورجلن پيدا كرنے كا باعث بنتے ہيں ، اوراسى طرح مرد كے عضو تناسل ميں بھى جلن اورخارش پيدا ہوتى ہے جس كا سبب عورت سے اثناء جماع خراش وغيرہ كا پيدا ہونا ہے ۔

اوراسى طرح حائضہ عورت سے جماع كرنا خاوند اوربيوى كے مابين نفرت كا باعث بنتا ہے جس كا سبب گندے خون

کی موجودگی اوراس کی بدبو ہے ، جوہوسکتا ہے مرد پر اثرانداز ہواور اسے روک (جنسی کام نہ کرنے کی) کی بیمار لگ جائے ۔

ڈاکٹر محمد البار حیض کی گندگی کے بارہ میں بات کرتے ہوئے کچھ اس طرح کہتے ہیں :

رحم کے اندر کا پردہ مکمل طور پر حیض کے دوران الٹ دیا جاتا ہے ۔۔۔ اوراس کے نتیجہ میں پورا رحم مکمل طور پرخارش زدہ ہوجاتا ہے جس طرح کہ جلد اتری ہوئي ہو اوراس میں آسانی سے بے حسی پیدا کرنے والے بیکٹیریا کے حملہ کے لیے تیار ہوجاتا ہے ، اوراس صورت میں مرد کے عضو تناسل پر موجود جراثیم آسانی سے رحم میں داخل ہوجاتے ہیں جوکہ رحم کے لیے بہت ہی خطرناک ہیں ۔

اس لیے حیض کی حالت میں عورت سے ہم بستری توصرف ایسے جراثیم اورمیکروباٹ کوایسے وقت میں داخل کرنا ہے جبکہ اندرونی دفاعی نظام ان سے دفاع کی طاقت نہیں رکھتا ۔

اورڈاکٹر بار کا یہ بھی خیال ہے کہ : یہ اذیت اورگندگی یہاں تک ہی نہیں رہتی کہ رحم اورشرمگاہ سے لیکر رحم تک کی نالی میں بھی وہ جراثیم داخل ہوتے ہیں جن کا علاج کرنا بھی مشکل ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی بہت ساری بمیاریاں لگتی ہیں :

1 – التھابات اورجلن اورسوجن رحم کے منہ تک پہنچ کراسے بند کردیتی ہے ، جوکہ بعض اوقات بانجھ پن تک لے جاتی ہے اوریا پھر رحم کے باہر ہی حمل ہوجاتا ہے ، ایسا حمل مطلق طور پر سب میں سے خطرناک حمل ہے ۔

2 ۔ پیشاب کی نالی تک جلن اورسوزش جاپہنچتی ہے اورپھر اس سے بھی آگے مثانہ اورگردوں میں بھی چلی جاتی ہے ، اور پیشاب کے نظام میں امراض کا پیدا ہونا بہت ہی خطرناک اورپرانی بیمای بن جاتی ہے ۔

3 ۔ حیض کے خون میں جراثیم کی کثرت اورخاص کر سیلان کے مرض کے جراثیم بہت زیادہ پیدا ہوجاتے ہیں ۔

اورپھر عورت بھی حالت حیض میں جسمانی اورنفسیاتی طور پر ایسی حالت میں ہوتی جوہم بستری کی اجازت نہیں دیتی ، اوراگرایسا ہوجائے تویہ اسے بہت ہی زیادہ اذیت دیتا ہے ، اوراس کے ساتھ ساتھ اسے دوران حیض بہت سے دردوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے ۔

ڈاکٹر بار کا کہنا ہے :

1 ۔ حیض کی حالت میں بہت قسم کی دردیں ہوتی ہیں جس کی شدت بھی عورتوں میں مخلف ہوتی ہے ، اوراکثر عورتیں تو حالت حیض میں کمراور پیٹ کے نچلے حصہ میں درد محسوس کرتی ہیں ، اورکچھ عورتوں کوتو اتنی شدت کی درد ہوتی ہے کہ انہیں اس تکلیف کی کمی کے لیے ادویات اورسکون والی اشیاء استعمال کرنی پڑتی ہیں ۔

2 ـ اکثرعورتیں حیض کے ابتدائي ایام میں توبہت کی شدید قسم کی تنگی اورتکلیف محسوس کرتی ہیں ، اور اسی طرح اس کی عقلی اورفکری حالت بھی بہت ہی زیادہ پتلی ہوچکی ہوتی ہے ۔

3 ـ بعض عورتوں کو تو آدھے سر کی درد ہوتی ہے ، اوریہ دردیں تھکا دینے والی ہوتی ہیں اوراس کے ساتھ ساتھ پانی کا اخراج اورقئی بھی ہوتی ہے ۔

4 ـ عورت میں جنسی رغبت کی کمی واقع ہوجاتی ہے ، بلکہ اکثر عورتیں تو دوران حیض مکمل طور پر ہم بستری سے بے رغبت ہوتی ہیں ، اورسارے کے سارے تناسلی اجزاء تقریبا بیماری کی حالت کے مشابہ ہوتے ہیں ، توان حالات میں ہم بستری (جماع) کوئي طبعی چیز نہیں اورنہ ہی اس کا کوئي فائدہ ہی ہوتا ہے بلکہ اس کے برعکس بہت سی بیماریاں لگنے کا خدشہ ہوتا ہے ۔

5 ـ دوران حیض عورت کا درجہ حرارت سوفیصدی نیچے گرجاتا ہے ، اوردرجہ حرارت گرنے کی بنا پر نبض بھی آہستہ ہوجاتی ہے ، اورپھر خون کا دباؤ بھی کم ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے سستی و کاہلی اورسردرد اورچکر سے آنے لگتے ہیں ۔

ڈاکٹر بار کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

حائضہ عورت سے ہم بستری کرنے کی بنا پر صرف تکلیف اورگندگی اوربیماری اس عورت تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس سے جماع کی وجہ سے آدمی میں بھی منتقل ہوتی ہے ، جس کی بنا پر تناسلی اجزا میں سوزش اورجلن وغیرہ پیدا ہو کر بعض اوقات بانجھ پن پیدا کردیتا ہے ۔

اوراسی طرح وہ تھکا دینے والی دردیں مریض جن کا اس سوزش اورجلن کی بنا پر سامنا کرتا ہے وہ اس سوزش اورجلن سےبھی بڑھ کر بانجھ پن تک لے جاتی ہیں ۔

اوراس کے علاوہ بھی بہت ہی زیادہ نقصانات ہیں جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہوسکا ، بلکہ اللہ تعالی نے انہیں صرف گندگی سے تعبیر کیا ہے جوکہ اس فرمان باری تعالی میں ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے توحالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو ، اورپاک صاف ہونے سے قبل ان کے قریب نہ جاؤ ۔

تواللہ تعالی نے یہاں پر اسے گندگي کا وصف دیا ہے کہ یہ بیوی کے لیے گندگی اوراذیت ہے ، اوراسی طرح خاوند کے لیے بھی وہ ایک گندگي اوراذیت کے علاوہ اوربھی بہت سے نقصانات ہیں جنہیں صرف اللہ تعالی ہی جانتا ہے ۔

تواس طرح یہ پتہ چلا کہ عورت سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا صرف اس کے خون کی وجہ سے نہیں بلکہ

اوربھی بہت سے اسباب کی بنا پر ہے جو کہ اوپر کی سطور میں بیان ہو چکے ہیں ۔

اوراسی طرح مسلمان پر یہ ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اس کی اطاعت کرے کیونکہ وہ خالق ہے اوراسے یہ علم ہے کہ اس کے بندوں کے لیے کون سی چيز اچھی ہے اوراس میں ان کی مصلحت ہے اوران کے لیے کیا نقصان دہ ہے ، اسی نے یہ فرمایا ہے :

حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو البقرۃ (222) ۔

حتی کہ اگر کسی شخص کو اس کی حرمت کی کوئي حکمت نہ بھی معلوم ہو پھر بھی اس پرضروری اورواجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کو تسلیم کرے اوراس کی اطاعت کرتا ہوا اپنی بیوی سے اس مدت میں ہم بستری کوچھوڑ دے ۔

دیکھیں کتاب : الحیض والنفاس والحمل بین الفقہ والطب ۔ تالیف ڈاکٹر عمر الاشقر ۔

اورکتاب توضیح الاحکام ۔ تالیف البسام (1 / 362) ۔

لیکن اس کے باوجو مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی سے شرمگاہ کے علاوہ مباشرت اورکھیل سکتا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (36740) اور سوال نمبر (36722) اور (36864) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .